سوال

(243)لعنت بھیجنے کے بارے میں شرعی حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری بیوی کی یہ عادت ہے کہ وہ اپنے بچوں لعنت بھیجتی ،انہیں گالیاں دیتی اور ہر چھوٹی بات پر انہیں کبھی ناشائستہ الفاظ کے ذریعہ اور کبھی مار پیٹ کے ذریعہ ایذا پہنچاتی ہے ،میں نے ان بری عادتوں کو چھوڑ دینے کے لئے اسے کئی بار سمجھایا ہے تو وہ کہتی ہے کہ تمہاری وجہ سے یہ بدبخت اور لعنتی ہوگئے ہیں ،اس کا تیجہ یہ ہے کہ اب بچوں نے اپنی ماں سے نفرت کرنا شروع کردی ہے اور وہ اس کی بات کو کوئی اہمیت ہی نہیں دیتے کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ اس کے ساتھ بات چیت کا آخری تیجہ مار پیٹ اور گالی گلوچ ہی ہوگا لہذا گزارش ہے کہ مجھے تفصیل سے یہ بتایا جائے کہ اس مسئلہ میں دین کا کیا حکم ہے ؟ میں اپنی اس بیوی کے ساتھ کیا سلوک کروں جس سے اسے عبرت حاصل ہو ،کیا میں اسے طلاق دے کر اور بچوں کو اس کے ساتھ بھیج کر علیحدگی اختیار کرلوں یا کیا کروں ؟ براہ کرم رہنمائی فرمائیں ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بچوں یا دیگر ایسے لوگوں پر لعنت بھیجنا جو لعنت کے مستحق نہ ہوں کبیرہ گناہ ہے ۔صحیح حدیث میں ہے ،نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''مومن پر لعنت بھیجنا اسے قتل کرنے کے مانند ہے '' نبی ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ ''مسلمان کو گالی دینا فسق اور اسے قتل کرنا کفر ہے ۔'' نیز آپ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے کہ ''لعنت بھیجنے والے قیامت کے دن گواہ اور شافع نہیں بن سکیں گے ،لہذا اس خاتون پر واجب ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرے ،اپنی زبان کی حفاظت کرے اور بچوں کو گالیاں نہ دے ۔اسے چاہئے کہ بچوں کی ہدایت اور اصلاح کے لئے کثرت سے دعا کرے ،آپ کو بھی چاہئے کہ آپ اسے ہمیشہ یہ سمجھاتے رہیں اور بچوں کو گالیاں دینے سے منع کرتے رہیں اور اگر سمجھانا بجھانا مفید ثابت نہ ہو تو اس سے اس طرح کی علیحدگی اختیار کرلیں جو آپ کے خیال میں مفید ثابت ہو سکتی ہو اور اس کے ساتھ ساتھ صبر کریں اور ان تکلیفوں پر اللہ تعالیٰ سے ثواب کی امید رکھیں اور طلاق دینے میں جلدی نہ کریں ۔بچوں کو ادب سکھائیں ، تعلیم وتربیت کی طرف توجہ دیں اور انہیں نیکی وتقویٰ کی باتیں سمجھائیں تاکہ ان کے اخلاق بھی درست ہوجائیں ،اللہ تعالیٰ ہمیں ،آپ کو اور آپ کی بیوی کو ہدایت سے نوازے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص374